پیرائے اور اختصار کے ساتھ پیش کیا جائے۔ اسی ضرورت کے پیشِ نظر یورپ میں مختلف قسم کے "انتخابات" شائع ہونے شروع ہوئے۔ شہرہ آفاق "ریڈرز ڈائجسٹ" بھی اسی سلسلہ کی ایک نہایت ہی اہم کوشش ہے جسے ہر طبقہ میں غیر معمولی مقبولیت ہوئی ہے۔

اُردو ڈائجسٹ کا ادارہ مبارکباد کا مستحق ہے کہ اُس نے اُردو زبان میں اس خلا کو نہایت ہی اچھے طریق سے پُر کیا ہے۔ زیرِ تبصرہ مجلّہ جو اس جریدہ کا سالنامہ ہے حسنِ انتخاب کا ایک نہایت ہی اچھا نمونہ ہے۔ شعر و ادب، طنز و مزاح، تعلیمات، نفسیات، شخصیات، حیوانیات، طب و صحت۔ الغرض زندگی کا کوئی گوشہ ایسا نہیں جس کے متعلق مستند معلومات فراہم نہ کی گئی ہوں۔
اس مجلّہ میں دنیا کے مشہور مفکرین اور اہلِ علم نے حصّہ لیا ہے۔ افسانہ نگاروں میں کرشن چندر اور ٹالسٹائی کے نام قابلِ ذکر ہیں طنز و مزاح میں شفیق الرحمٰن صاحب کا مضمون "آپ نے کچھ سنا بھی" بہت دلچسپ ہے۔ مقالات میں "کلچر کے ٹھکنے" از ڈاکٹر سید عبداللہ، "ناکام طالب علم" از پروفیسر حمید احمد خاں، "پچاس سال پہلے" از ملک نصراللہ خاں عزیز، نہایت عمدہ اور معلومات افزا مضامین ہیں۔ طب میں حکیم اقبال حسین صاحب نے یہ بتایا ہے کہ پاکیزہ جذبات عمدہ صحت کے لیے کس قدر ضروری ہیں۔ شخصیات کے تحت مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی صاحب سے انٹرویو نہایت دلچسپ ہے اور اسے پڑھکر مولانا کے فکر و نظر کے کئی گوشے سامنے آجاتے ہیں "زندگی کے ناقابلِ فراموش لمحات" کے تحت جسٹس ایم آر کیانی، ایس اے رحمٰن، ڈاکٹر سید عبداللہ، چودھری نذیر احمد خاں جعفر شاہ پھلواروی، حکیم نیّر واسطی، ماہر القادری، اثر صہبائی، مرزا ادیب اور الطاف فاطمہ نے اپنے تاثرات قلمبند کیے ہیں۔

خدا ہے | تالیف: سید حامد علی صاحب۔ شائع کردہ: ادارہ شہادتِ حق، بریلی، یوپی قیمت فی نسخہ ۲۴ پیسے

اس قابلِ قدر مقالے میں فاضل مصنف نے وجودِ باری تعالیٰ پر نہایت اچھے دلائل فراہم کیے ہیں۔ اندازِ بیان بھی بڑا دلچسپ اور سلجھا ہوا ہے۔ اس فاضلانہ مقالہ کو ہر پڑھے لکھے شخص تک پہنچانے کی کوشش کرنی چاہیے۔ (باقی ص ۲۰۷ پر)